نماز حضرت جعفر طیارؑ

یہ نماز اکسیر اعظم اور کبریت احمر ہے اور بہت معتبر اسناد اور بڑی فضیلت کیساتھ بیان ہوئی ہے اسکا خاص فا ئدہ یہ ہے کہ اسکے بجالانے سے بڑے بڑے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اسکا افضل وقت روز جمعہ کا پہلہ حصّہ ہے، یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں سُورہٴ حمد کے بعد سُورہٴ زلزال، دوسری رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سُورہٴ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سُورہٴ نصر اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سُورۃ توحید پڑھیں۔ نیز ہر رکعت میں سورتیں پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ کہیں

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ للهِ وَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے۔

یہی تسبیحات ہر رکوع، رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں، سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد، دوسرے سجدے میں اور سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد اٹھنے سے پہلے دس دس مرتبہ پڑھیں۔ جب چاروں رکعتوں میں یہ عمل بجالائیں تو یہ کل تین سو تسبیحات ہوجائیں گی۔ شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھے فرمایا: کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ کروں جسے تم نمازِ جعفر طیار میں پڑھا کرو۔ میں نے عرض کی ہاں ضرور تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ ان چار رکعتوں کے آخری سجدے میں تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقارَ، سُبْحانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ، سُبْحانَ مَنْ لا يَنْبَغِي

پاک ہے وہ جس نے عزت و وقار کا لباس پہنا ہوا ہے۔ پاک ہے وہ جو بزرگی پر ناز کرتا ہے اور بزرگی ظاہر فرماتا ہے۔ پاک ہے وہ

التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ، سُبْحانَ مَنْ أَحصى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ، سُبْحانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ، سُبْحانَ ذِي

جسکے علاوہ کوئی اور لائق تسبیح نہیں۔ پاک ہے وہ جو ہر چیز کی تعداد کا علم رکھتا ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب احسان

الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ بِمَعاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتابِكَ

و نعمت ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب قدرت و بزرگی ہے۔ اے معبود! میں تیرے عرش کے بلند مقامات محمدؐ اور انکے

وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِماتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي تَمَّتْ صِدْقاً وَعَدْلاً، صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ

تیری کتاب کی انتہائے رحمت اور تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات، جو صدق و عدل میں پورے ہیں۔ (ان) کے واسطے سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت

بَيْتِهِ، وَافْعَلْ بِي كَذا وَكَذا.

اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور اِفْعَلْ بِي كَذا وَكَذا. کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

شیخ وسّید نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادقؑ نے نمازِ جعفر طّیار پڑھی، پھر اپنے ہاتھ اُٹھائے اور ایک سانس کی مقدار میں یہ دعا پڑھنے لگے:

یَارَبِّ یَارَبِّ (اے میرے رب اے میرے رب) پھر ایک سانس کے برابر کہا **یَارَبَّاهُ یَارَبَّاهُ** (اے پروردگار اے پروردگار) بقدر ایک سانس کہا **رَبِّ رَبِّ** (میرے رب میرے رب) بقدر ایک سانس **یَا اَللهُ یَا اَللهُ** (اے اللہ اے اللہ) بقدر ایک سانس **یَا حَیُّ یَا حَیُّ** (اے زندہ اے زندہ) بقدر ایک سانس **یَا رَحِیْمُ یَارَحِیْمُ** (اے مہربان اے مہربان) سات مرتبہ **یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ** (اے بڑے رحم والے اے بڑے رحم والے) اور سات مرتبہ **یَااَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ** (اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے) کہا اور اسکے بعد یہ دعا پڑھی:

یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ، یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوَیٰ، وَمُنْتَهیٰ

اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع بخشش والے اے کھلے ہاتھوں رحمت کرنے والے اے ہر راز کے جاننے والے اور ہر شکایت ختم کرنے والے

کُلِّ شَکْوَیٰ، یَا مُقِیلَ الْعَثَرَاتِ، یَا کَرِیمَ الصَّفْحِ، یَا عَظِیمَ الْمَنِّ، یَا مُبْتَدِیاً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا.

اے خطائیں معاف کرنے والے اے چشم پوشی کرنے والے کریم اے بہت احسان کرنے والے اے حق داری سے پہلے نعمتیں عطا فرمانے والے۔

دس مرتبہ **یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ** دس مرتبہ **یَااَللهُ یَااَللهُ یَااَللهُ** دس مرتبہ **یَا سَیِّدَاهُ یَا سَیِّدَاهُ** دس مرتبہ **یَامُوْلَایَاهُ**

اے پالنے والے۔ اے پالنے والے۔ اے پالنے والے۔ اے خدا۔ اے خدا۔ اے خدا اے آقا و مولا۔ اے

یَامُوْلَایَاهُ دس مرتبہ **یَارَجَآءَهُ** دس مرتبہ **یَا غِیَاثَاهُ** دس مرتبہ **یَاغَایَةَ رَغْبَتَاهُ** دس مرتبہ **یَارَحْمٰنُ** دس مرتبہ **یَارَحِیْمُ**

آقا و مولا اے میرے مولا۔ اے میرے مولا اے میری امید اے پناہ دینے والے اے میری رغبت کی انتہا اے بڑے مہربان

دس مرتبہ **یَامُعْطِی الْخَیْرَاتِ** دس مرتبہ **صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَثِیراً طَیِّباً کَاَفْضَلِ مَاصَلَّیْتَ**

اے رحم والے اے بھلائیاں عطا کرنے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ و پاکیزہ رحمت فرما جیسی بہترین رحمت

عَلیٰ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ.

تو نے اپنی مخلوق میں کسی پر کی ہے۔

اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔ مؤلف کہتے ہیں مذکورہ بالا تین دنوں کے روزے رکھنے اور جمعہ کے دن زوال کے قریب دو رکعت نماز بجالانے کے متعلق کافی روایات ہیں اور اس عمل سے تمام حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔

urdu.duas.org